سوال

الصلاۃ خیر من النوم کا جواب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الصلاۃ خیر من النوم" کے جواب میں کیا کہنا چاہیئے۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اَلصَّلاَۃُ خَیرٌ مِّنَ النَّوْمِ'' کے جواب میں ''اَلصَّلاَۃُ خَیرٌ مِّنَ النَّوْمِ'' ہی کہا جائے گا جیسے ''أَشْہَدُ اَنْ لاَّ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ'' کے جواب میں ''أَشْہَدُ اَنْ لاَّ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ'' ہی کہا جاتا ہے دلیل ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان :

«إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ» الحديث ''حَيْعَلَتَيْنِ''

کا جواب ''لاَحَوْلَ وَلاَقُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ'' خاص دلیل کی بنیاد پر ہے ۔ ''اَلصَّلاَۃُ خَیرٌ مِّنَ النَّوْمِ'' کے جواب میں ''صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ'' کہنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت نہیں نہ ہی قولاً، نہ ہی عملاً اور نہ ہی تقریراً۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی